خلاصہ خطبہ جمعہ ۱۵ دسمبر ۲۰۲۳ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آنحضرت ﷺ کی سیرت کے حوالہ سے غزوہ احد کا ذکر جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ مسلمانوں نے عام جنگ میں کافروں کو سخت نقصان پہنچایا جس سے وہ بھاگنے پر مجبور ہو گئے، لیکن آپ ﷺ کے تاکیدی حکم کے باوجود جب درہ کی حفاظت پر متعین اکثریت نے درہ خالی کر دیا تو دشمن نے اُدھر سے حملہ کر کے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ پھر ان حالات کی تفصیل بیان کی گئی۔ حضرت عبداللہ بن جبیر اور ان کے بعض ساتھی جن کی تعداد ۱۰ کے قریب ہو گئی تھی وہ درہ پر باقی رہ گئے۔ باقی اپنے امیر کی بات نہ مانتے ہوئے درہ سے نیچے آ گئے، سورۃ آل عمران کی آیت ۱۵۳ کی تفسیر لکھتے ہوئے اور علاوہ ازیں بھی اکثر مفسرین یہی لکھتے ہیں کہ صحابہ نے مالِ غنیمت اکٹھا کرنے کے لئے درہ چھوڑا تھا۔

لیکن صحابہ کے متعلق یہ بات ٹھیک نہیں لگتی، وہ تو اپنے مال و اموال اللہ کی راہ میں لوٹانے والے تھے، نیز یہ جنگیں مالِ غنیمت پانے کی خاطر نہیں لڑی جا رہی تھیں، صحابہ تو شہادت کا جذبہ لیکر نکلے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس جنگ کی فتح کی خوشی میں اُترے تھے، اور عملاً جہاد میں شامل ہونے کی خواہش سے میدانِ جنگ میں اُترے تھے۔

حضرت مصلح موعودؓ کے اس بارہ میں کچھ غیر مطبوعہ نوٹس ملے ہیں، جس میں انہوں نے اس آیت کی تفسیر کی ہے، مالِ غنیمت کی خواہش کی تو ضرورت ہی نہ تھی کیونکہ غزوہ بدر کے بعد تو ان صحابہ کو بھی مالِ غنیمت دیا گیا تھا جو جنگ میں شامل تک نہ ہوئے، لیکن ان صحابہ کی یہ غلطی تھی کہ انہوں نے حکم کی تعمیل نہ کی اور وقتی فتح پر نظر رکھتے ہوئے جہاد میں اُتر آئے، اور اس فتح کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے اُترے۔ جبکہ ان کے امیر حضرت عبداللہ بن جبیر اس وقتی فتح کو چھوڑ کر آپ ﷺ کی اس رضامندی کو چاہ رہے تھے جو آپ کے حکم کی تعمیل میں تھی۔ خالد بن ولید جو اس وقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے

انہوں نے درہ کو خالی دیکھ کر پہاڑی پر حملہ کر کے وہاں پر موجود صحابہ کو شہید کر دیا اور پھر میدان میں موجود مسلمانوں پر بے خبری کی حالت میں حملہ کر دیا، مسلمان بے ترتیب ہو گئے اور ادھر اُدھر بھاگنے لگے، قریش کا جھنڈا پھر سے بلند ہوا دیکھنے پر بھاگتے ہوئے کفار واپس میدانِ جنگ میں اکٹھے ہو گئے، مسلمانوں کی فتح شکست کی حالت میں بدل چکی تھی، بہت سے مسلمان شہید ہوئے۔

اس جنگ میں حضرت حمزہ کی شہادت بھی ہوئی، وہ آپ ﷺ کے چچا اور رضائی بھائی تھے، وہ نہایت بہادری سے لڑ رہے تھے مگر دشمن ان کی تاک میں تھا، جبیر بن مطعم انتقام میں اپنے غلام وحشی کو آزادی کی شرط پر جنگ میں لایا کہ وہ آپ کو قتل کرے، جب وحشی مسلمان ہوا تو آپ ﷺ نے اسے معاف تو کر دیا لیکن چچا کی محبت میں وحشی کو اپنے سامنے آنے سے منع کیا، بعد میں وحشی نے جنگ یمامہ میں مسیلمہ کذاب کو قتل کیا۔ حضرت حمزہ کا مثلہ بھی کیا گیا، ابو سفیان کی بیوی ہند نے اپنے باپ کے قتل کا انتقام لینے کے لئے حضرت حمزہ کا کلیجہ چبانے کی کوشش کی۔ آنحضور ﷺ جب ان کی لاش کے پاس پہنچے تو کہا کہ مجھے کبھی ایسا غم نہیں پہنچا جیسا اب پہنچا ہے۔ حضرت جبریلؑ نے آپ کو خوشخبری دی کہ انہیں سات آسمانوں پر خدا کا شیر کہا گیا ہے۔ ان کی بہن حضرت صفیہ کو ان کی شہادت کی خبر مل چکی تھی وہ آپ کے لئے دو کپڑے لے آئیں، صحابہ نے دفناتے ہوئے ایک کپڑا ان پر اور ایک کپڑا ان ساتھ موجود ایک انصاری کی نعش پر دیدیا۔ حضرت حمزہ کی مثلہ کی حالت دیکھ کر آپ ﷺ مسلمانوں کو بدلہ میں مثلہ کی تلقین کرنے لگے لیکن خدا نے اسے حرام قرار دیدیا، اور عفو و درگزر کا حکم دیا۔ باقی جنگ کی تفصیل آئندہ بیان ہو گی۔ انشاء اللہ۔

فلسطین کے لوگوں کے لئے دعا کی یاد دہانی کرواتے ہوئے حضور انور نے کہا کہ آوازیں تو اُٹھ رہی ہیں لیکن شاید اسرائیل کی حکومت سے ڈرتے ہیں، یا شائد مسلمانوں پر ہوتے ظلم کو روکنا ہی نہیں چاہتے، بہر

حال انہیں سمجھاتے رہنا چاہیے، مسلمان ملکوں کو ہی اللہ تعالیٰ ہمت دے کہ اپنی آوازوں میں زور پیدا کریں، اور حقیقت میں ایک ہو کر اس ظلم کے خلاف آواز اُٹھائیں اور اسے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ آمین۔ دو جنازہ غائب کا اعلان کیا، مکرم شیخ احمد حسین ابو سردانہ صاحب، غزہ پر اسرائیلی بمباری میں شہید ہوئے، خود بیعت کی، خلافت اور قرآن سے خاص لگاؤ تھا، انہوں نے حضور انور کو ایک آڈیو پیغام بھی بھیجا تھا، جو حضور انور نے پڑھ کر سنایا، اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے، آمین۔ ان کی اہلیہ بھی اس حملہ میں زخمی ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں شفا دے۔ آمین

دوسرا جنازہ عثمان احمد صاحب آف کینیا کا ہے، ۶۰ کی دہائی میں جماعت میں شمولیت اختیار کی تعلیم کے شعبہ سے منسلک رہے، متعدد جماعتی کتب کا سواہلی زبان میں ترجمہ کیا، نیروبی جماعت کے پہلے مقامی صدر تھے۔ ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمات بجا لائیں، اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی ان کی نیک خوبیوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین